سوال

(428)تاڑی کےلئے درخت کوکرایہ پر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء ــــ سہ میں سال نمبر ۱۴۳ کا جواب دیا ہے کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ تاڑی اتارنے کےلئے درخت کرایہ چڑھانہ جائز ہے؟ اگر ایسا ہے تو وہ اصلی تاڑی ہو جاتی ہے جس کی خرید فروخت حرام ہے اور آپ براہ مہربانی اس جواب نمبر ۱۴۶ کو بحوالہ قرآن و حدیث سمجھا دیں،

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں یہ مسئلہ لکھا ہے وہاں اس کی ساری تفصیل لکھی ہے مطلب اس کا یہ ہے کہ تاڑی مین نشہ پیدائشی نہیں بلکہ بعد میں گرمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جب تک اس میں نشہ نہیں اس کا استعمال کرنا حرام نہیں،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص405

محدث فتویٰ